قصص الانبیاء علیہم السلام

اردو زبان سید محمد اسد اللہ اسد

الحافظ عماد الدین محمد بن اسماعیل

المعروف

امام ابن کثیر

ناشر

شبیر برادرز

۴۰۔ اردو بازار لاہور

قصص الانبیاء علیہم السلام

شیخ الاسلام الامام الحافظ عماد الدین محمد بن اسماعیل رحمہ اللہ تعالیٰ

المعروف

امام ابنِ کثیر

مترجم

ابوثوبان سید محمد اسد اللہ اسد

(فاضل جامعہ نظامیہ رضویہ' لاہور)

ناشر:
شبیر برادرز
۴۰۔ اردو بازار
لاہور

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَّاٰلِهٖ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

نام کتاب	--------	قصص الانبیاء (علیہم السلام)
تصنیف	--------	امام ابن کثیر الحافظ عماد الدین بن اسماعیل رحمہ اللہ تعالیٰ
ترجمہ	--------	ابوثوبان سید محمد اسد اللہ اسدؔ (فاضل جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور)
تصحیح	--------	مولانا محبوب احمد چشتی (مدرس جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو ر)
کمپوزنگ	--------	words maker Lhr.
ناشر	--------	
طباعت	--------	شوّال المکرّم ۱۴۲۴ھ/ مطابق دسمبر ۲۰۰۳ء
طابع	--------	اشتیاق احمد مشتاق پرنٹرز لاہور
ضخامت	--------	688
قیمت	--------	300 روپے

ملنے کے پتے

ادارہ پیغام القرآن 40 اُردو بازار لاہور

مکتبہ اشرفیہ مرید کے (ضلع شیخوپورہ)

حضرت مریم علیہا السلام: ہاں! اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو بغیر ماں اور بغیر باپ کے پیدا کیا۔

یوسف بن یعقوب: مجھے اپنے بارے تو کچھ بتائیے؟

حضرت مریم علیہا السلام: اللہ تعالیٰ نے مجھے بشارت دی ہے۔

بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصَّالِحِينَ (آل عمران ۴۵)

اپنے پاس سے ایک کلمہ کہ جس کا نام ہے مسیح عیسیٰ مریم کا بیٹا رو ادار ہوگا۔ دنیا اور آخرت میں اور قرب والا اور لوگوں سے بات کرے گا پالنے میں اور پکی عمر میں اور خاصوں میں ہوگا۔

مروی ہے کہ حضرت زکریا علیہ السلام نے جب حضرت مریم علیہا السلام سے پوچھا تو انہیں بھی اسی قسم کا جواب حضرت مریم علیہا السلام نے دیا تھا۔ واللہ اعلم۔

سدی اپنی اسناد کے ساتھ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت مریم علیہا السلام اپنی ہمشیرہ کے گھر تشریف لے گئیں۔ ہمشیرہ نے کہا مریم کیا تجھے پتا ہے کہ میں حاملہ ہوں۔ حضرت مریم علیہا السلام نے کہا۔ میں محسوس کرتی ہوں کہ میں بھی حاملہ ہوں۔ ہمشیرہ نے حضرت مریم علیہا السلام کو زور سے پکڑ لیا اور کہا کہ میں دیکھ رہی ہوں کہ میرے پیٹ میں موجود بچہ تمہارے پیٹ میں موجود بچہ کو سجدہ (تعظیم) کر رہا ہے۔ یہی مفہوم ہے

وَمُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللهِ

سجدہ سے مراد یہاں تعظیم وخشوع ہے جس طرح کہ سلام کے وقت تعظیم بجالائی جاتی ہے ہم سے قبل شریعت میں یہ جائز تھا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کے لئے ملائکہ کو سجدہ تعظیمی کا حکم دیا تھا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی فضیلت

ابو القاسم فرماتے ہیں کہ امام مالک علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ حضرت عیسیٰ بن مریم اور حضرت یحییٰ بن زکریا علیہم السلام دونوں خالہ زاد بھائی تھے۔ دونوں کے حمل کا دورانیہ بھی ایک ہی وقت میں تھا۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ نے حضرت مریم علیہا السلام سے کہا کہ میں محسوس کرتی ہوں کہ میرے پیٹ میں بچہ تمہارے پیٹ میں موجود بچہ کو سجدہ کرتا ہے۔ امام مالک علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ یہ عمل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی فضیلت کو عیاں کرتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو مردوں کو جلانے، مادرزاد اندھوں کو بینائی عطا کرنے اور سفید داغ والوں کو شفا دینے جیسے معجزات سے نوازا تھا۔ ابن ابی حاتم نے اسے رویت کیا ہے۔ حضرت مجاہد سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ حضرت مریم علیہا السلام فرماتی تھیں کہ جب میں عالم خلوت میں ہوتی ہوں تو یہ میرے ساتھ گفتگو کرتا ہے اور جب جلوت میں ہوتی ہوں تو میرے بطن میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتا ہے۔

حمل کا دورانیہ

حضرت مریم علیہا السلام کو عام عورتوں کی طرح نو ماہ تک حمل رہا۔ حمل کی مدت کی تکمیل کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت